سکیں گے؟ انھوں نے جگہ جگہ نام نہاد مذہبی طبقے پر بھی تنقید کی ہے۔ ایک جگہ بتاتے ہیں کہ بھارت گیا تو معروف محقق اور عالم علامہ عرشی رام پوری سے ملنے کا اشتیاق تھا چنانچہ رام پور کے لیے روانہ ہوا۔ راستے میں مراد آباد پر عصر کا وقت ہو گیا۔ مسجد گیا تو اسے دھویا جا رہا تھا۔ پوچھا کیوں؟ بتایا گیا: "یہاں مولانا طیب صاحب (دار العلوم دیوبند) نماز پڑھ گئے ہیں، مسجد ناپاک ہو گئی ہے، مسجد دھوئی جا رہی ہے" (ص: ۷۶)۔

حکیم محمد سعیدؒ پاکستان کے حالات پر سخت مضطرب، بے چین اور فکر مند ہیں اور اصلاح احوال کے لیے بہت سی تجویزیں پیش کرتے ہیں، مثلاً: ○ سیاست کو ناجائز قابضین (زمینداروں اور وڈیروں) سے نجات دلائی جائے۔ ○ ہر نونہال کو لازماً تعلیم دی جائے اور معلمین کی قدر کی جائے۔ ○ انگلش میڈیم اسکول دشمنوں کے ایجنٹ کا کردار ادا کر رہے ہیں، ان کو بند کیا جائے۔ ○ غیر ملکی غذائیں، مشروبات اور قرضے ممنوع قرار دیے جائیں۔ ○ کفایت، قناعت اور غربت کی زندگی اختیار کی جائے۔ ○ دن کا کھانا ختم، ایک ناشتہ اور ایک کھانا، یہی سنت و صحت کا راستہ ہے۔ ○ چائے اگر ناگزیر ہو تو دن میں صرف ایک پیالی، ایک چمچ چینی کے ساتھ۔ ○ وقت کو ضائع نہ کیا جائے۔

کویت کانفرنس آدھ گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوئی جس پر حکیم صاحب کو سخت کوفت ہوئی، کہتے ہیں جو حضرات کبار جبوں قبوں میں ہیں، وہ سب کے سب تاخیر سے آئے حالانکہ انھی مدعیان اسلام کو وقت کا پابند ہونا چاہیے۔ (ر - ہ)

قائداعظمؒ کا تصور پاکستان اور ان کے اقوال، رضوان احمد۔ ناشر: فضلی سنز، اردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۱۴۸۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

جناب رضوان احمد قائداعظمؒ اور تحریک پاکستان کے موضوع پر ماہرانہ دسترس رکھتے ہیں۔ زیر نظر کتاب کے ابتدائی حصے میں انھوں نے وضاحت کی ہے کہ قائداعظمؒ کے لیے نہ تو سیکولرازم قابل قبول تھا نہ سوشلزم اور نہ کیمونزم۔ ان کے نزدیک قیام پاکستان کا مقصد اسلامی، سماجی انصاف کا قیام تھا۔ رضوان احمد کہتے ہیں کہ اسی لیے قائداعظمؒ نے واضح طور پر اعلان کیا کہ: "اسلامی اصول اسی طرح زندگی میں نافذ العمل ہیں جس طرح ۱۳ سو سال پہلے تھے" اور یہ کہ "پاکستان کے آئین کی بنیاد و اساس شریعت ہو گی"۔

اس کے بعد، جناب مصنف نے مختلف عنوانات (اسلام، شہری آزادیاں، پاکستان کا تصور، مہاجرین، مسلمان خواتین، معاشرتی برائیاں، افسران حکومت، تعلیم و تربیت و کردار سازی وغیرہ) کے تحت قائداعظمؒ کی تقریروں سے اقتباسات اخذ کر کے انھیں مرتب کیا ہے، جو قائد کے ذہن و فکر کی عمدہ عکاسی کرتے ہیں۔ قائداعظمؒ کے نظریات خصوصاً ان کے تصور پاکستان کو سمجھنے کے لیے یہ ایک عمدہ انتخاب ہے جسے رضہ،